امور طے کرتے تباہ شدہ افغانستان کو تعمیر کرتے خانہ جنگی کے بجائے تعمیر نو کے لیے ایک دوسرے کے دست و بازو بنتے دشمنوں کی سازشوں کو سمجھتے مگر افسوس کہ ان رہنماؤں کی ہوس اقتدار نے ملت اسلامیہ کے ہر فرد کو مایوس کیا ہے ایسے حالات میں بحمداللہ دارالعلوم حقانیہ اور اس کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق اپنے فرض سے غافل نہیں دارالعلوم نے اپنے روحانی ابناء فضلاء اور مشائخ کے ذریعہ اپنے وسائل کی حد تک باہمی اعتماد کی فضا اور خانہ جنگی کے خاتمہ میں اپنی مقدور بھر مساعی تیز کردی ہیں علماء و مشائخ اور مجاہدین کی موثر قوتوں سے رابطہ، مشاورت اور ممکنہ اقدامات کے لیے ہمہ پہلو سوچا جارہا ہے۔

ایسے حالات میں اللہ ہی کی بارگاہ میں گڑگڑا کر دعا و التجاء کی جاسکتی ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں ہدایت دے اور دارالعلوم کے اکابر و جملہ عالم اسلام کے بہی خواہوں کی ان کاوشوں کا کامیاب فرمادے۔

ہندو سامراج نے ایک بار پھر ۲۶ نومبر ہفتے کے روز کشمیر میں قتل و استبداد، غارت گری، آتشزنی اور جبر و تشدد کا ایک اور بھیانک باب رقم کردیا ہے بھارتی سیکورٹی فورسز نے سوپور میں داخل ہوکر ایک لاکھ بے گناہ شہریوں کو کھلے میدانوں میں جمع کیا مقامی باشندوں اور مجاہدین نے مزاحمت کی تو کم از کم دو سو بے گناہ مسلمان شہید کردیئے گئے جو نہتے اور غیر مسلح تھے یوں تو بھارتی افواج نے حالیہ مہینوں میں ایک روز کے لیے بھی اپنی بربریت اور دہشت گردی معطل نہیں کی مگر درگاہ حضرت بل کے بعد سوپور کا تازہ سانحہ ان کے شرمناک ریکارڈ میں ایک اور سیاہ باب کا اضافہ ہے بعض ممالک کی مساعی سے پاک بھارت کی مذاکرات کی بحالی اور پاکستان کے خیر سگالی کے طور پر اقوام متحدہ کی متعلقہ کمیٹیوں سے اس قرارداد (جس میں مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لینے کے لیے ایک حقائق معلوم کرنے والے کمیشن کے بھیجنے کا مطالبہ کیا گیا تھا) کی واپسی کے باوصف بھارت کی اس قدر درندگی و بہیمیت اور مظالم اس کے خطرناک عزائم کی نشاندھی کرتے ہیں جنوری ۹۴ء میں شروع ہونے والے پاک بھارت مذاکرات بھی بھارت کی سیاسی چال کا ایک حصہ ہیں وہ مکر و فریب اور دجل تلبیس کی ان چالوں سے جہاد آزادی کے ثمرات کو سبوتاژ کرنا چاہتا ہے پاکستان کو بین الاقوامی سطح پر بھرپور کام کرکے بھارت پر یہ دباؤ ڈالنا چاہیے مذاکرات سے قبل یہ شرط منوانی چاہیئے کہ بھارت کشمیری مسلمانوں کا مزید قتل عام روک دے اور بے گناہ شہریوں کو گولیوں کا نشانہ بنانے سے گریز کرے اگر اتنی بات بھی نہیں منوائی جاسکتی تو بھارت سے مذاکرات بے سود اور ایک خسارے کا سودا ہوگا۔

(عبدالقیوم حقانی)